السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گاڑیوں اور ٹرکوں وغیرہ کے ڈرائیور بھی جو ایام رمضان میں شہروں سے باہر مسلسل گاڑیاں چلانے کا کام میں مصروف رہتے ہیں، مسافر کے حکم میں ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ حالت سفر میں ہیں، ان کے لیے اجازت ہے کہ نماز قصر اور جمع کی صورت میں ادا کریں اور روزہ نہ رکھیں۔ اگر کوئی یہ کہے کہ ان کا تو ہمیشہ یہی کام ہے، لہذا وہ روزے کب رکھیں؟ تو ہم اسے کہیں گے کہ یہ لوگ سردیوں کے دنوں میں روزے رکھ لیں جب کہ دن چھوٹے اور ٹھنڈے ہوتے ہیں، جو ڈرائیو شہروں کے اندر گاڑیاں چلاتے ہیں وہ مسافروں کے حکم میں نہیں ہیں، لہذا ان کے لیے روزے رکھنا واجب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ200

محدث فتویٰ